از عدالتِ عظمیٰ

دی کمیشنر آف انکم ٹیکس سینٹرل-I، بمبئی

بنام

میسرز ایمپائر اسٹیٹ، بمبئی

تاریخ فیصلہ: 29 جنوری 1996

[جے ایس ورما، ایس پی بھروچا اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961- دفعات 187 (2) اور 188 - جائزے — شراکت داری فرم- شراکت نامے میں یہ تحریر نہیں کیا گیا کہ شراکتدار کی موت شراکتداری کو تحلیل نہیں کرے گی — شراکتداری کی موت- شراکت داری کی منسوخی- جب حیات شدہ شراکت دار نئے شراکت نامہ کے تحت کاروبار جاری رکھتے ہیں- دفعہ 188 کا اطلاق- دفعہ 187 (2) کا اطلاق نہیں ہوا۔

ایک شراکتداری فرم، مشخیص الیہ کے تین شراکت دار تھے۔ شراکت داروں میں سے ایک کا 12.1.1974 پر انتقال ہو گیا اور شراکت نامہ میں شراکت داری کے جاری رہنے پر غور کرنے کی کوئی توضیع نہ ہونے کی وجہ سے شراکت داری ختم ہو گئی۔ تحلیل نامے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا لیکن حیات شدہ شراکت داروں نے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے ایک نئے شراکت نامے پر عمل درآمد کیا جہاں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ سابقہ شراکت داری 12.1.1974 پر تحلیل ہو گئی تھی۔ مشخیص الیہ نے متعلقہ پچھلے سال کے لیے آمدنی کے دو ریٹرن دائر کیے، ایک 1.6.1973 سے 12.1.1974 کی مدت کے لیے اور دوسرا 13.1.1974 سے 30.6.1974 کی مدت کے لیے، یہ پیش کرتے ہوئے کہ سابقہ شراکت داری اس کے ایک شراکت دار کی موت پر تحلیل ہو گئی تھی اور اس لیے، یہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 188 کے ذریعے جانشینی کا معاملہ تھا اور دفعہ 187 کے معنی میں شراکت داری کی تشکیل نو کا معاملہ نہیں تھا۔ انکم ٹیکس افسر نے مشخیص الیہ کا مقدمہ خارج کر دیا۔ کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) سے اپیل ناکام ہو گئی۔ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل میں، عدالتِ عالیہان کے فیصلے میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تضاد ہونے کی وجہ سے، ٹریبونل نے اس عدالت کو یہ سوال بھیجا کہ کیا حقائق اور مقدمے کے حالات اور قانون کے لحاظ سے، ٹریبونل کو یہ مؤقف اختیار کرنے میں جائز قرار دیا گیا کہ دو جائزے ہونے چاہئیں کیونکہ مشخیص الیہان کا معاملہ ایکٹ کی دفعہ 187(2) کی دفعات میں نہیں آتا ہے۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے مثبت جواب دیتے ہوئے، یہ عدالت

1.1 قرار دیا گیا کہ، فوت شدہ شراکتدار اور حیات شدہ شراکتدارز کے درمیان شراکت نامہ میں یہ فراہم نہیں کیا گیا تھا کہ شراکتدار کی موت شراکتداری کو تحلیل نہیں کرے گی لہذا، شراکتداری ایکٹ کے دفعہ 42 کی وجہ سے، شراکتداری 12.1.1974 پر شراکتداری میں سے ایک کی موت کی وجہ سے تحلیل ہو گئی۔ یہ معاملہ شراکت داری کے آئین میں تبدیلی میں سے ایک نہیں تھا۔ یہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 187 کے دائرہ کار سے باہر ہے کیونکہ یہ توضیع شراکتداری کے معاملے پر لاگو ہوگی جہاں شراکتدار کی موت ہو گئی ہو اور شراکت نامہ بشرطیکہ موت کے نتیجے میں شراکتداری ختم نہ ہو۔ جب اس طرح کے معاملے میں حیات شدہ شراکت داروں نے شراکت داری میں کاروبار جاری رکھا تو دفعہ 188 کو اپنی طرف متوجہ کیا گیا کیونکہ ایک کے بعد ایک شراکت داری تھی۔

واضد علی عابد علی بنام سی آئی ٹی، لکھنؤ، 169 آئی ٹی آر 761 ایس سی، پر انحصار کیا۔

سی۔ آئی۔ ٹی بنام بسنت بہاری گوپال بہاری اینڈ کمپنی، 172 آئی۔ ٹی۔ آر۔ 662 اور سی۔ آئی۔ ٹی بنام اندرلوک پکچر پیلس، 188 آئی۔ ٹی۔ آر۔ 730، ممتاز شدہ۔

اصل دیوانی دائرہ اختیار: ٹیکس ریفرنس کیس نمبر 13-14، سال 1983۔

(انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 257 کے تحت۔)

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈاکٹر آر آر مشرا، رنبیر چندرا اور ایس این تردول۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بھاروچا نے سنایا۔

عدالتِ عالیہان کے فیصلوں میں تضاد ہونے کی وجہ سے انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 257 کے تحت درج ذیل سوال اس عدالت کو بھیجا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

"چاہے حقائق اور کیس کے حالات اور قانون کے لحاظ سے، ٹریبونل کو یہ فیصلہ دیتے ہوئے جائز قرار دیا گیا کہ دو جائزے ہونے چاہئیں، ایک 1.6.1973 سے 12.1.1974 تک کی مدت کے لیے اور دوسرا 13.1.1974 سے 30.6.1974 تک کی مدت کے لیے، کیونکہ مشخیص الیہ کا معاملہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 187(2) کی توضیعات کے تحت نہیں آتا ہے۔

متعلقہ تخمینہ سال 1975-76ء ہے۔ متعلقہ حساباتی سال 30 جون 1974 کو ختم ہوا۔

مشخیص الیہ ایک شراکت داری فرم ہے۔ اسے 18 جولائی 1968 کو ایک شراکت داری نامے کے تحت تشکیل دیا گیا تھا۔ اس کے تین شراکت دار مسز ایلین کیکی مودی، مسٹر رستم کیکی مودی اور مس مانیک کیکی مودی تھے۔ مسز ایلین مودی کا انتقال 12 جنوری 1974 کو ہوا۔ شراکت نامہ میں شراکت دار کی موت کی صورت میں شراکت داری کے تسلسل پر غور کرنے کی کوئی توضیع نہ ہونے کی وجہ سے شراکت داری ختم ہوگئی۔ تحلیل نامے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا لیکن حیات شدہ شراکت داروں نے 13 جنوری 1974 کو اور اس سے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے ایک نئے شراکت نامے پر عمل درآمد کیا، اور اس میں ذکر کیا گیا کہ پہلے کی شراکت داری 12 جنوری 1974 کو تحلیل ہوگئی تھی۔

مشخیص الیہ نے متعلقہ پچھلے سال کے لیے آمدنی کے دو ریٹرن داخل کیے، ایک یکم جون 1973 سے 12 جنوری 1974 کی مدت کے لیے اور دوسرا 13 جنوری 1974 سے 30 جون 1974 کی مدت کے لیے۔ اس نے دعوی کیا کہ سابقہ شراکت داری 12 جنوری 1974 کو مسز ایلین مودی کی موت پر تحلیل ہوگئی تھی اور اس لیے یہ قانون کی دفعہ 188 کے تحت جانشینی کا معاملہ تھا نہ کہ دفعہ 187 کے معنی میں شراکت داری کی تشکیل نو کا معاملہ۔ انکم ٹیکس افسر نے اس دلیل کو خارج کر دیا۔ کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) سے اپیل ناکام ہوگئی۔ اس کے بعد مشخیص الیہ نے ٹریبونل میں اپیل کی۔ ٹریبونل نے نوٹ کیا کہ الہ آباد عدالت عالیہ کے کمشنر برائے انکم ٹیکس بنام کنجی بہاری شیام لال، 109 آئی ٹی آر 154، آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے ایڈیشنل کمشنر برائے انکم ٹیکس بنام ونایکا سنیما، 110 آئی ٹی آر 468 کے درمیان اختلاف تھا۔ گجرات عدالت عالیہ کے ایڈیشنل کمشنر برائے انکم ٹیکس بنام ہرجیونداس ہاتھی بھائی، 108 آئی ٹی آر 517 اور کلکتہ عدالت عالیہ کے ماتھورداس گووردھنڈس بنام انکم ٹیکس کمشنر، 125 آئی ٹی آر 470 ایک طرف اور پنجاب عدالت عالیہ کے نند

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لال سوہن لال بنام انکم ٹیکس کمشنر، 110 آئی ٹی آر 170 اور کرناٹک عدالت عالیہ کے سنگم سلکس بنام انکم ٹیکس کمشنر، 122 آئی ٹی آر 479 دوسری طرف۔ ٹربیونل نے پہلے مذکور عدالتِ عالیہان کے نقطہ نظر کی پیروی کی۔ اس نے مؤقف اختیار کیا کہ مشخیص الیہ کا معاملہ دفعہ 187 کے تحت "فرم کے آئین میں تبدیلی" کے بیان محاورہ کے تحت نہیں آتا ہے اور آئی ٹی او کو متعلقہ پچھلے سالوں کے دو مذکورہ بالا ادوار کے لیے تشخیص کرنے کی ہدایت کی۔

دفعہ 187، جہاں تک متعلقہ ہے، اس طرح پڑھتی ہے:

"187.(i) جہاں دفعہ 143 یا دفعہ 144 کے تحت تخمینہ کاری کرتے وقت یہ پایا جاتا ہے کہ کسی فرم کے آئین میں تبدیلی آئی ہے، تخمینہ کاری اس فرم پر کی جائے گی جیسا کہ تخمینہ کاری کرتے وقت تشکیل دی گئی تھی۔

(2) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے، فرم کے آئین میں تبدیلی ہے۔

(a) اگر ایک یا زیادہ شراکت دار شراکت دار بننا چھوڑ دیں یا ایک یا زیادہ نئے شراکت داروں کو داخل کیا جائے، ایسے حالات میں کہ ایک یا زیادہ افراد جو تبدیلی سے پہلے فرم کے شراکت دار تھے، تبدیلی کے بعد بھی شراکت دار یا شراکت دار کے طور پر جاری رہیں۔ یا

(b) جہاں تمام شراکت دار اپنے متعلقہ حصص میں یا ان میں سے کچھ کے حصص میں تبدیلی جاری رکھتے ہیں۔

دفعہ 188 اس طرح پڑھتی ہے:

"188. جہاں کسی کاروبار یا پیشے پر کام کرنے والی فرم کے بعد کوئی دوسری فرم آتی ہے، اور معاملہ دفعہ 187 کے تحت نہیں آتا ہے، تو دفعہ 170 کی توضیعات کے مطابق سابقہ فرم اور جانشین فرم پر الگ الگ تشخیص کی جائے گی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیکس قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1984 کے ذریعے دفعہ 187 میں ایک فقرہ داخل کی گئی تھی، جس کا اثر یکم اپریل 1975 سے پچھلا تھا، جو اس طرح پڑھتا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"بشرطیکہ شق (a) میں شامل کچھ بھی اس معاملے پر لاگو نہیں ہوگا جہاں فرم اپنے کسی بھی شراکت دار کی موت پر تحلیل ہو جاتی ہے۔

مسز ایلن مودی کا 12 جنوری 1974 کو انتقال ہونے کے بعد، مشخیص الیہ کا مقدمہ اس فقرہ سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔

بھارتیہ شراکتداری ایکٹ، 1932 کی دفعہ 42، جہاں تک متعلقہ ہے، پڑھتی ہے:

"42. شراکت داروں کے درمیان معاہدے کے تابع ایک فرم تحلیل ہو جاتی ہے-

(a)..............................

(b)............................

(c) ساتھی کی موت سے؛ اور

(d)................."

مسز ایلن مودی اور ان کے حیات شدہ شراکت داروں کے درمیان شراکت نامہ میں یہ فراہم نہیں کیا گیا تھا کہ کسی ساتھی کی موت شراکت داری کو ختم نہیں کرے گی۔ لہذا، شراکتداری ایکٹ کے دفعہ 42 کی وجہ سے، یہ شراکت داری 12 جنوری 1974 کو مسز ایلن مودی کی موت کی وجہ سے ختم ہو گئی۔ یہ ٹریبونل نے صحیح پایا۔

دفعہ 188 میں کہا گیا ہے کہ جہاں کاروبار کرنے والی فرم کے بعد کوئی دوسری فرم آتی ہے اور معاملہ دفعہ 187 کے تحت نہیں آتا ہے، تو سابقہ فرم اور جانشین فرم پر الگ الگ جائزے کرنے ہوتے ہیں۔ دفعہ 187 میں کہا گیا ہے کہ جہاں تخمینہ کاری کرتے وقت یہ پایا جاتا ہے کہ کسی فرم کے آئین میں کوئی تبدیلی آئی ہے، تو تخمینہ کاری اس فرم پر کی جائے گی جیسا کہ تخمینہ کاری کرتے وقت تشکیل دی گئی ہے۔ "فرم کے آئین میں تبدیلی کی وضاحت اس مقصد کے لیے کی گئی ہے۔ تعریف کے متعلقہ حصے میں کہا گیا ہے کہ اگر ایک یا زیادہ شراکت دار ایسے حالات میں شراکت دار بنا چھوڑ دیں کہ تبدیلی سے پہلے فرم کے شراکت دار رہنے والے ایک یا زیادہ افراد تبدیلی کے بعد شراکت دار یا شرکاء کے طور پر جاری رہیں تو فرم کے آئین میں تبدیلی آتی ہے۔ یہ توضیعات اس فرم پر لاگو ہوں گی جو شراکتدار کی موت کے بعد زندہ رہتی ہے۔ وہ شراکتداری کے معاملے پر لاگو ہوں گے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

جہاں شراکتدار کی موت ہو جاتی ہے اور شراکت نامہ میں کہا گیا ہے کہ موت کے نتیجے میں شراکتداری ختم نہیں ہوگی۔اس طرح کی توضیعات جائز ہے کیونکہ شراکتداری ایکٹ کی دفعہ 42 اس پر غور کرتی ہے۔اگر ایسی کوئی توضیعات نہیں ہے اور کوئی شراکتدار مر جاتا ہے، تو شراکتداری ختم ہو جاتی ہے۔شراکتداری پھر شراکتدار کی موت پر قائم نہیں رہتی ہے۔یہ معاملہ شراکت داری کے آئین میں تبدیلی میں سے ایک نہیں ہے۔یہ دفعہ 187 کے دائرہ کار سے باہر ہے۔جب اس طرح کے معاملے میں حیات شدہ شراکت دار شراکت داری میں کاروبار جاری رکھتے ہیں، تو دفعہ 188 کا اطلاق کیا جاتا ہے کیونکہ ایک کے بعد ایک شراکت داری ہوتی ہے۔

عدالت عالیہان کے ان فیصلوں کا حوالہ دینا غیر ضروری ہے جن کی وجہ سے ٹریبونل نے براہ راست اس عدالت کا حوالہ دیا کیونکہ ہم اس عدالت کے فیصلے کو واضد علی عابد علی بمقابلہ انکم ٹیکس کمشنر لکھنؤ، 169 آئی ٹی آر 761 میں اس عدالت کے فیصلے سے احاطہ کرتے ہیں۔ فیصلے کے متعلقہ پیراگراف میں لکھا ہے:

"جہاں تک دیوانی اپیل نمبر 609، سال 1975 کا تعلق ہے، سوال یہ ہے کہ کیا معاملے کے حقائق اور حالات پر، شری سارابھائی چمن لال کی موت کی تاریخ کو شراکت داری کی کوئی تحلیل ہوئی تھی اور اس کے دو الگ الگ جائزے ہونے چاہئیں یا کیا، معاملے کے حقائق اور حالات پر، دفعہ 187 (2) کی توضیعات اس معاملے کے حقائق پر لاگو ہوتی ہیں۔وہاں، عدالت عالیہ نے اس مقدمے کے حقائق کی جانچ پڑتال پر پایا کہ مشخیص الیہ کی دلیل درست تھی کہ ٹریبونل کے ذریعہ پائی گئی فرم کو تحلیل کر دیا گیا تھا اور ٹرانزیکشنز کو ختم کرنے اور اس کے واجبات کی وصولی کے دوران باقی فریقین کے ساتھ جاری رکھا گیا تھا۔عدالت عالیہ نے اس کے مطابق مثبت اور مشخیص الیہ کے حق میں صحیح جواب دیا۔درحقیقت، ایک تحلیل تھی جیسا کہ ٹریبونل نے پایا اور اس کیس کے حقائق اور حالات پر اور تحلیل کے بعد، فرم کا وجود ختم ہو گیا اور دو الگ الگ جائزے ہونے چاہئیں۔عدالت عالیہ اس سوال کا جواب دینے میں درست تھی جیسا کہ اس نے کیا۔ہمیں ایسا لگتا ہے کہ عدالت عالیہ دوسرے سوال کا جواب دینے میں بھی درست تھی، اس حقیقت کے پیش نظر کہ ایک موت واقع ہوئی تھی اور فریقین نے جس طریقے سے کام کیا اس سے فرم کی تحلیل ہوئی تھی، کہ ایک ہی فرم کو جاری رکھنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے اور حقائق کی روشنی میں دفعہ 187 (2) کی توضیعات کا اطلاق نہیں کہا جا سکتا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

ریونیو کے فاضل وکیل نے الہ آباد عدالت عالیہ کے دو فیصلوں کا حوالہ دیا جس میں واضد علی عابد علی کے فیصلے کا حوالہ دیا گیا تھا۔ کمشنر آف انکم ٹیکس بنام بسنت بہاری گوپال بہاری اینڈ کمپنی، 172 آئی ٹی آر 662 میں ٹریبونل کی طرف سے یہ پایا گیا تھا کہ شراکت نامہ میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ کسی بھی شراکتدار کی موت پر شراکتداری تحلیل نہیں ہو گی اور اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ شراکتداری دراصل شراکتدار کی موت پر تحلیل ہو گئی تھی۔ اس کے مطابق، یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس شراکتدار کی موت پر شراکتداری کے آئین میں تبدیلی آئی ہے اور پورے تخمینہ کاری سال کے لیے صرف ایک تخمینہ کاری کی جا سکتی ہے۔ کمشنر آف انکم ٹیکس بنام اندرلوک پکچر پیلس، 188 آئی ٹی آر 730 میں بھی شراکت نامہ میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ شراکتدار کی موت کے نتیجے میں فرم تحلیل نہیں ہو گی۔ ایک ساتھی مر گیا۔ مشخیص الیہ نے دو ریٹرن داخل کیے۔ آئی ٹی او نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ یہ شراکت داری کی تشکیل نو کا معاملہ ہے اور ادوار کو جوڑ کر ایک تخمینہ کاری لگایا۔ عدالت عالیہ نے ان کے موقف کو برقرار رکھا۔ ان دونوں صورتوں میں، شراکت داری کے معاہدوں میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ شراکت دار کی موت شراکت داری کو ختم نہیں کرے گی۔ اس لیے شراکتدار کی موت نے شراکتداری کو تحلیل نہیں کیا اور کاروبار دوبارہ تشکیل شدہ شراکتداری کے ذریعے جاری رہے۔

نتیجے میں، ہم سوال کا جواب مثبت اور مشخیص الیہ کے حق میں دیتے ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document